

كافر هو جو مسلمانوں كى بابت اچھى رائے ركھتا هو تو اس سے استعانت كا جواز هے۔ (تفصیل كیلئے ملاحظه هو شرح نووى: ۱۱۸/۲)

سؤَال: كیا مسافر، مقیم امام كے پیچھے دوگانہ پڑھ سكتا هے جبكه چار ركعت نماز میں وه دوسرى ركعت كے بعد شامل هوا هو؟ (قارى عبدالغفار سلفى شينخو پورى)

جؤَاب: مسافر كو مقیم امام كى اقتدا میں نماز پورى پڑھنى چاہئے خواه امام نماز كے آخرى مراحل میں كیوں نه هو، كیونكه اس كى نماز كى بنا امام كى تكبیر تحریمه پر هے۔ اسى طرح اگر مسافر امام نماز پورى پڑھے تو مقتدى مسافر كو بهى اس كے ساتھ پورى نماز پڑھنى چاہئے۔ حضرت عبدالله بن مسعود مسافر كے لئے چار ركعت كے قائل نہیں تھے لیكن حضرت عثمانؓ كى اقتدا میں انھوں نے حالت سفر میں پورى نماز پڑھی تھی۔ اس سے معلوم هوا كه مقیم امام كى اقتدا میں بطریق اولى پورى نماز پڑھنى چاہئے۔

سؤَال: نماز وتر كى قضا دى جاسكتى هے یعنی كیا آدمى اسے نماز فجر كے فوراً بعد پڑھ سكتا هے جبكه وه نماز تہجد كے لئے نه اُٹھ سكا هو؟

جؤَاب: اس كى بہتر صورت یہ هے كه دن كے وقت باره ركعت پڑھ لى جائیں۔ چنانچہ مشكوة شریف میں حدیث هے كه جب كھى نبى ﷺ بيمارى باغلبه نیند كى وجہ (نماز تہجد كے لئے نه اُٹھ سكتے) تو دن كو باره ركعت پڑھ لیا كرتے۔ امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے المنشی میں اس حدیث پر ان الفاظ سے عنوان قائم كیا هے: باب قضاء بالفوت من الوتر و السنن الراتبه والأوراد ”وتر، سنتوں اور وظائف كى قضا كا باب“۔

اور نماز فجر كے بعد بهى قضا دے لى جائے تو جواز هے۔ حضرت ابو سعید خدرى رضى اللہ عنہ سے مروى میں هے كه ”جو شخص سوگیا یا بھول گیا تو وه صبح كے یا جب یاد آئے وتر پڑھ لے“۔ یہ روایت ترمذى میں هے لیكن اس كى سند میں ایک راوى عبدالرحمن بن زید بن اسلم اممہ حدیث كے نزدیک قابل حجت نہیں، البتہ اس كا ایک متابع (مؤید) محمد بن مطرف سنن ابوداد، دارقطنى اور حاكم میں موجود هے۔

سؤَال: ہمارے گاؤں كے بوڑھے امام مسجد كے معاشى اور گھریلو حالات انتہائى خراب ہیں۔ ۳ لاکھ روپے كا قرض اور ۶ بیٹیوں كى شادى كا مسئلہ بهى درپیش هے، خود بیمار هے اور بیوى كینسر سے فوت هو چكى هے۔ كیا گاؤں كے رہائى اسے قربانى كى كھالیں دے سكتے ہیں؟ نیز بعض مرتبه وه بيمارى كے باعث اپنے ۱۶ ساله بیٹے كو امامت كے لئے بھیجتا هے جو قرآن كو سمجھتا اور نماز كے تمام مسائل سے واقف هے۔ كیا اس كے پیچھے فرض نماز هو سكتى هے؟

جؤَاب: جملہ مستحقین كے حقوق كا خیال ركھتے ہوئے اور امام ہذا كے فقر و فاقه اور ضروریات زندگی